www.dailyqadamat.com ●●● E-mail:- dailyqadamat@gmail.com
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | 744 314 409 305 | Member APNS/CPNE | نوکِ قلم کی حرمت کا پاسبان
Daily QADAMAT Lahore
روزنامہ قدامت لاہور
ایڈیٹر انچیف ایم گلزار مصطفائی
مینجنگ ایڈیٹر عمران انجم
ایڈیٹر کاشف شہزاد
جلد نمبر 15 | اتوار 25 رجب 1446ھ 26 جنوری 2025ء | قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 61

سپریم کورٹ ایڈیشنل رجسٹرار توہین عدالت کیس، حکم ناموں میں تاریخوں کے ردوبدل کا انکشاف

مجھے قربانی کا بکرا بنایا گیا، ایک طرف عدالت نے شوکاز نوٹس جاری کیا تو دوسری طرف او ایس ڈی بنا دیا گیا، میرے خلاف شوکاز نوٹس واپس لیا جائے، ایڈیشنل رجسٹرار

اسلام آباد(مانیٹرنگ ڈیسک) سپریم کورٹ کے ایڈیشنل رجسٹرار توہین عدالت کے حوالے سے انٹرکورٹ اپیل میں انکشاف کیا گیا ہے کہ عدالت عظمٰی کے حکم ناموں میں سماعت کے لیے تاریخوں کے ردوبدل کیا گیا ہے۔ایڈیشنل رجسٹرار نے انٹراکورٹ اپیل میں جسٹس منصورعلی شاہ کی سربراہی میں ہونے والی سماعت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے

بقیہ نمبر 1

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف اسنوکر چیمپئن محمد آصف کو 25 لاکھ کا انعامی چیک پیش کر رہے ہیں

وی پی این، اے آئی استعمال کرنے والے سائبر حملوں کی زد میں

اسلام آباد(مانیٹرنگ ڈیسک)ورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورک (وی پی این) اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) استعمال کرنے والے صارفین سائبر حملوں کی زد میں آگئے۔نیشنل ٹیلی کام اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے سیکیورٹی بورڈ نے ایڈوائزری جاری کی ہے، جس میں ہیکرز کی طرف سے ذاتی معلومات چرانے کیلئے سائبر حملوں کا خدشہ ظاہر کیا

بقیہ نمبر 3

پی ٹی آئی نے 26 ویں آئینی ترمیم چیلنج کر دی

ترمیم کالعدم اور فیصلے تک قائم جوڈیشل کمیشن کو ججز تعیناتی سے روکنے کی استدعا

اسلام آباد(مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان تحریک انصاف نے 26 ویں آئینی ترمیم سپریم کورٹ میں چیلنج کر دی۔ پی ٹی آئی کی جانب سے 26 ویں آئینی ترمیم کو کالعدم قرار دینے کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کیا گیا ہے۔سپریم کورٹ میں دائر درخواست میں تحریک انصاف نے آئینی ترمیم پر فیصلے تک قائم جوڈیشل کمیشن کو ججز تعیناتی سے روکنے

بقیہ نمبر 2

واشنگٹن، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا یو ایس پاکستان بزنس کونسل کے اعلیٰ سطحی وفد کے ہمراہ گروپ فوٹو

ارکان پارلیمنٹ کی تنخواہوں میں 200 فیصد اضافہ

سمری وزیراعظم کو ارسال

پی ٹی آئی نے اضافے کا مطالبہ کیا تمام جماعتوں نے حمایت کی، قومی اسمبلی فنانس کمیٹی نے تنخواہ 5 لاکھ کرنے کی منظوری دیدی، ایم این اے اور سینیٹر کی ماہانہ تنخواہ و مراعات 5 لاکھ 19 ہزار مقرر

پاکستان تحریک انصاف کے 67 اراکین پارلیمنٹ نے تنخواہوں میں اضافے کا مطالبہ کیا، پیپلز پارٹی، ن لیگ سمیت دیگر جماعتیں بھی تنخواہوں میں اضافے پر ہم آواز ہوگئیں

اسلام آباد(مانیٹرنگ ڈیسک) ارکان پارلیمنٹ کی تنخواہوں میں 200 فیصد اضافے کی منظوری، سمری وزیراعظم کو ارسال کردی گئی۔ تفصیلات کے مطابق قومی اسمبلی فنانس کمیٹی نے تنخواہ 5 لاکھ کرنے کی منظوری دی، پی ٹی آئی نے اضافے کا مطالبہ کیا تمام جماعتوں نے حمایت کی۔ اراکین پارلیمنٹ کی تنخواہ اور مراعات وفاقی سیکریٹری کے برابر کرنے کی تجویز سامنے آگئی، قومی اسمبلی کی فنانس کمیٹی نے 200 فیصد اضافے کی تجویز منظور کرلی اور اسے منظوری کیلئے وزیراعظم کو ارسال کردیا۔ اسمبلی سیکریٹریٹ ذرائع کے مطابق ایم این اے اور سینیٹر کی ماہانہ تنخواہ و مراعات 5 لاکھ 19 ہزار مقرر کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔اس حوالے سے فنانس کمیٹی نے سفارشات وزیراعظم شہباز شریف کو ارسال کردی ہیں۔ ذرائع

بقیہ نمبر 8

صنعتوں کیلئے گیس مزید مہنگی کرنے کی منظوری

کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی نے گھریلو صارفین کیلئے گیس کی قیمت میں اضافہ نہ کرنے کا فیصلہ کیا

کیپٹو پاور پلانٹس کیلئے گیس کے نرخ 3 ہزار روپے سے بڑھا کر 3 ہزار 500 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو کر دیے گئے

اسلام آباد(بیورو رپورٹ)وفاقی کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) نے گھریلو صارفین کے لیے گیس کی قیمت میں اضافہ نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے جبکہ صنعتی شعبے کے لیے نرخ میں اضافے کی منظوری دے دی۔ وفاقی وزارت خزانہ سے جاری اعلامیے کے مطابق وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کی زیر صدارت کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کا اجلاس ہوا جہاں وزارت پٹرولیم کی جانب سے صنعتی شعبے (کیپٹو پاور) اور غیر محفوظ گھریلو صارفین کے لیے گیس ٹیرف میں اضافے کی تجویز پر غور کیا گیا۔ای سی سی نے تفصیلی غور و خوض کے بعد مالی سال 2024-25 کے دوران گیس کے شعبے کے لیے مطلوبہ آمدنی کو یقینی بنانے کے لیے کیپٹو پاور پلانٹس کے لیے گیس ٹیرف میں اضافے کی منظوری دے دی۔اجلاس میں کیپٹو پاور پلانٹس کے لیے گیس کے نرخ 3 ہزار روپے سے بڑھا کر 3 ہزار 500 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو کر دیے گئے ہیں۔ای سی سی نے

بقیہ نمبر 4

جی ایچ کیو حملہ کیس، 9 مئی کے مقدمات یکجا کرنے کی درخواست

عدالت نے بانی پی ٹی آئی کی فیملی کو ٹرائل میں بیٹھنے کی اجازت دیدی

اسلام آباد(کورٹ رپورٹر) بانی پی ٹی آئی کے خلاف جی ایچ کیو حملہ کیس میں مزید 3 گواہان کے بیانات ریکارڈ کر لیے گئے۔ وکلا صفائی نے 9 مئی سے متعلق 13 مقدمات کو یکجا کرنے کی درخواست دائر کردی۔راولپنڈی کی اڈیالہ جیل میں جی ایچ کیو حملہ کیس کی سماعت 29 جنوری تک ملتوی کردی گئی۔استغاثہ کے مزید 3 گواہان کے بیان ریکارڈ

بقیہ نمبر 5

وزیراعلیٰ کیخلاف توہین آمیز پوسٹ لگانیوالے کو گرفتار کرلیا گیا

پیکا ایکٹ کے تحت مقدمے کا اندراج، ملزم طہٰ امین کو فرید نگر پولیس نے گرفتار کیا

لاہور(کرائم رپورٹر)پولیس نے پیکا ایکٹ کے تحت کارروائی کرتے ہوئے وزیراعلیٰ پنجاب کے خلاف سوشل میڈیا پر پوسٹ لگانے والے نوجوان کو گرفتار کرلیا۔میڈیا رپورٹ کے مطابق پاکپتن میں پیکا ایکٹ کی خلاف ورزی پر فرید نگر پولیس نے مقدمہ درج کر کے طہٰ امین نامی ملزم کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزم کی جانب سے وزیراعلیٰ

بقیہ نمبر 6

بنگلا دیش اور پاکستان میں تعلقات کا نیا دور شروع ہو چکا، ہائی کمشنر محمد اقبال

پشاور(مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان میں تعینات بنگلا دیش کے ہائی کمشنر محمد اقبال حسین نے کہا ہے کہ بنگلا دیش اور پاکستان میں تعلقات کا نیا دور شروع ہوا ہے۔پشاور میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے بنگلا دیشی ہائی کمشنر کا کہنا تھا کہ پاکستان اور بنگلا دیش کے درمیان کاروبار اور ثقافت کے باب کھلیں گے۔ہائی کمشنر محمد اقبال حسین نے کہا کہ بنگلا دیش کے ساتھ پاکستان حکومت نے چاول کے کاروبار کے معاہدے پر دستخط کیے ہیں، ہمارے لوگ چاہتے ہیں کہ پاکستان سے چینی برآمد کریں، بنگلا دیش کے

بقیہ نمبر 7

فیصل آباد، صوبائی وزیر سوشل ویلفیئر اینڈ بیت المال سہیل شوکت بٹ، صوبائی وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ خواجہ عمران نذیر دھی رانی پروگرام کے تحت شادی کی اجتماعی تقریب میں سلامی کا تحفہ دے رہے ہیں

لاہور، دھی رانی پروگرام کے تحت 36 جوڑوں کی اجتماعی شادی

تقریب کے مہمان خصوصی صوبائی وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ خواجہ عمران نذیر تھے

لاہور(سٹاف رپورٹر)وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے پنجاب دھی رانی پروگرام کے تحت صوبائی وزیر سوشل ویلفیئر و بیت المال سہیل شوکت بٹ کی سربراہی میں فیصل آباد میں تقریب منعقد ہوئی جس میں 36 جوڑوں کی شادی کی اجتماعی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔تقریب کے مہمان خصوصی صوبائی وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ خواجہ عمران نذیر تھے

بقیہ نمبر 9

حماس نے 4 اسرائیلی فوجی، اسرائیل نے دوسو فلسطینی رہا کردیئے

ہلال احمر کی گاڑیاں یرغمالیوں کو لے کر رفح کی جانب روانہ ہوگئیں، عرب میڈیا

غزہ(انٹرنیشنل ڈیسک)حماس نے مزید 4 اسرائیلی خواتین فوجی یرغمالیوں کو رہا کردیا جب کہ اسرائیل نے زیرحراست 200 فلسطینی شہریوں کو رہا کردیا۔عرب میڈیا کی رپورٹس کے مطابق حماس نے اسرائیلی یرغمالیوں کو ہلال احمر کے حوالے کردیا۔رپورٹس کے مطابق ہلال احمر کی گاڑیاں یرغمالیوں کو لے کر رفح کی جانب روانہ ہوگئیں۔غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق آج رہا کی گئیں فوجی یرغمالی خواتین کے نام کارینا اریئیو، ڈینیلا گلبوہ، نعما

بقیہ نمبر 10

مقدمات کی بھرمار اور ججز کی کمی کے باعث مصالحتی نظام ناگزیر ہو چکا، جسٹس منصور

مصالحتی نظام سے لوگوں کے مسائل زیادہ حل ہوں گے ایک ہی دن میں کیسز کے فیصلے ہو سکتے ہیں، سینئر جج سپریم کورٹ

اس وقت 10 لاکھ لوگوں کیلئے 13 جج، ہمارے ہاں ہڑتال سمیت دیگر مسائل کی وجہ سے مقدمات لٹک جاتے ہیں

اسلام آباد(مانیٹرنگ ڈیسک) سپریم کورٹ کے سینئر ترین جج منصور علی شاہ نے کہا ہے کہ مقدمات کی بھرمار اور ججز کی کمی کے باعث مصالحتی نظام کو اپنانا ناگزیر ہو چکا ہے۔اسلام آباد میں سیمینار سے خطاب میں انہوں نے کہا کہ 2023ء میں پورے پاکستان میں 17 لاکھ کیسز کا فیصلہ کیا مگر ہمارے کیسز آج بھی ویسے ہی پڑے ہیں، ہمیں سائلین کے لیے راستہ نکالنا پڑے گا ہمیں لوگوں کے مسائل حل کرنے کے لیے متبادل طریقے اپنانے پڑیں گے۔انہوں نے کہا کہ اس وقت 10 لاکھ لوگوں کیلئے 13 جج ہیں، اس وقت ججز کی تعداد بہت کم ہے اور اس عدالتی نظام کے اپنے مسائل بھی ہیں، زیادہ تر مسائل وکلا کی وجہ سے ہیں اور ہماری وجہ سے بھی ہیں مقدمات کے فیصلوں تاخیر ہوتی ہے ہمارے ہاں ہڑتال سمیت دیگر مسائل کی وجہ سے مقدمات لٹک جاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مصالحتی نظام ہمارے کلچر کے مطابق ہے جو مسائل کو اچھے طریقے سے حل کرسکتا ہے، اس

بقیہ نمبر 12

مہنگائی نے مزدوروں کی زندگی عذاب بنا رکھی، عوامی رکشہ یونین

لاہور(سٹاف رپورٹر) عوامی رکشہ یونین کے مرکزی چیئرمین مجید غوری نے کہا ہے کہ مہنگائی نے مزدوروں کی زندگی عذاب بنا رکھی ہے۔اب ٹریفک پولیس اہلکار مزدوروں کو مجرم بنارہے ہیں۔سات ،آٹھ سو روپے دیہاڑی کمانے والے رکشہ ڈرائیوروں کے دو، 2 ہزار کے چالان کئے جارہے ہیں۔ٹریفک کنٹرول کرنے کی بجائے ٹریفک پولیس اہلکار ڈاکو نا کے لگا کر غریب رکشہ ڈرائیوروں کے

بقیہ نمبر 11

لاہور، عوامی رکشہ یونین عوامی ایمبولینس یونین، عوامی ٹیکسی یونین کے کارکنان مہنگائی اور ٹریفک پولیس کے ظالمانہ چالانوں کے خلاف جوہر ٹاؤن میں احتجاج کر رہے ہیں

روزنامہ قدامت لاہور
ایڈیٹوریل

ایڈیٹوریل

دہشت گردوں کی دراندازی ناکام

پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات کو بلوچستان کے ضلع ژوب میں خارجی دہشت گردوں کے ایک گروپ نے افغانستان کی سرحد سے پاکستان میں دراندازی کی کوشش کی جسے سکیورٹی فورسز نے ناکام بنا دیا۔ سیکورٹی فورسز نے ضلع ژوب کے علاقے سمبازہ میں دہشت گردوں کو ٹریس کیا اور موثر طریقے سے ان کی دراندازی کی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے 6 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ ہلاک ہونے والے دہشت گردوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد کیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کا کہنا ہے کہ پاکستان، افغانستان کی عبوری حکومت سے یہ مطالبہ کرتا رہا ہے کہ وہ سرحد پر موثر بارڈر مینجمنٹ کو یقینی بنائے۔ توقع ہے کہ افغان عبوری حکومت اپنی ذمہ داریاں پوری کرے گی اور خوارج کی جانب سے پاکستان کے خلاف دہشت گردی کی کارروائیوں کو جاری رکھنے کے لیے افغان سرزمین کا استعمال نہیں ہونے دے گی۔ یہ حقیقت ہے کہ پاکستان کابل انتظامیہ سے بار بار مطالبہ کر چکا ہے کہ وہ پاکستان میں دراندازی روکنے کے موثر اقدامات کرے جبکہ طالبان کی عبوری حکومت خود بھی پاکستان میں دراندازی اور دہشت گردی روکنے کی یقین دہانی کرا چکی ہے مگر اسکی طرف سے کبھی عملدرآمد کی نوبت نہیں آئی۔ امریکی انخلاء کے بعد افغان دہشت گردوں کی کارروائیوں میں شدت نظر آ رہی ہے جس میں اسکے دہشت گرد افغانستان میں چھوڑا گیا امریکہ کا جدید اسلحہ بھی بے دریغ استعمال کر رہے ہیں۔ گو کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے افغانستان میں موجود اپنا جنگی ساز و سامان واپس لینے کا عندیہ دیا ہے جو خوش آئند ہے۔ یہ امریکہ ہی کی ذمہ داری ہے کہ وہ افغان دہشت گردوں کی کارروائیوں کا بھی نوٹس لے جو وہ پاکستان میں آئے روز کر رہے ہیں کیونکہ دہشت گردی کیخلاف شروع کی گئی اسکی جنگ ہی پاکستان کے گلے پڑی ہے جس میں پاکستان نے اسکے فرنٹ لائن اتحادی کا کردار ادا کیا اور امریکہ اور اسکے اتحادیوں سے زیادہ جانی و مالی نقصان اٹھایا ہے اس جنگ کا خمیازہ پاکستان آج بھی بھگت رہا ہے۔ کابل انتظامیہ کو پاکستان کے نرم مطالبہ کو اسکی کمزوری سے ہرگز تعبیر نہیں کرنا چاہیے اسکی کارروائیوں کے تسلسل کے تناظر میں ہی پاکستان مارچ 2024ء میں افغان صوبوں پکتیکا اور خوست میں موجود دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنا چکا ہے اگر اسکی جانب سے دراندازی اور دہشت گردی کا سلسلہ نہ روکا گیا تو پاکستان اپنے دفاع میں سخت کارروائی کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

وزیراعلیٰ پنجاب کی جانب سے مینارٹی کارڈ کی لانچنگ

پنجاب میں اقلیتی برادریوں سے تعلق رکھنے والے خاندانوں کی امداد کے لیے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے پاکستان کا پہلا 'چیف منسٹر مینارٹی کارڈ' لانچ کر دیا۔ ایوان اقبال لاہور میں اس سلسلے میں ہونے والی تقریب میں ہندو، سکھ اور مسیحی برادریوں کے مرد و خواتین نے شرکت کی۔ اس موقع پر ان برادریوں کے نمائندوں کے طور پنڈت لال، سردار سرنجیت سنگھ اور بشپ ندیم کامران بھی موجود تھے۔ مریم نواز نے اقلیتی مرد و خواتین کو مینارٹی کارڈ تقسیم کیے۔ اس کارڈ کے ذریعے پنجاب میں 50 ہزار خاندانوں کو سہ ماہی بنیادوں پر 10500 روپے ملیں گے۔ اطلاعات کے مطابق، آئندہ چند سال میں اس رقم کو بڑھا دیا جائے گا اور 50 ہزار گھرانوں کو 75 ہزار تک لے کر جایا جائے گا۔ تقریب میں موجود صوبائی وزیر برائے اقلیتی امور رمیش سنگھ اروڑا نے پنجابی میں خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ مریم نواز نے مینارٹی کارڈ کی لانچنگ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اقلیتی برادری کی حفاظت اور زندگیوں میں بہتری لانا ہماری ذمہ داری ہے۔ مینارٹیز کی حفاظت کا فرض پوری ذمہ داری سے نبھا رہی ہوں۔ اقلیتی برادریوں کی جان و مال کو خطرے میں ڈالنے والوں کا راستہ پوری قوت سے روکیں گے۔ پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اقلیتوں کا بھی مساوی کردار ہے۔ اقلیتوں کے لیے کوئی بھی خطرناک صورتحال ہو تو خود نگرانی کرتی ہوں۔ پہلے دن ہی کہا کہ مینارٹیز ہمارے سر کا تاج ہیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب کی طرف سے مینارٹی کارڈ کا اجرا خوش آئند ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ اقلیتوں کے لیے پاکستان جنت کی حیثیت رکھتا ہے جہاں انھیں اپنے مذاہب کے مطابق زندگی گزارنے کی مکمل آزادی ہے۔ جو حقوق ایک مسلمان پاکستانی شہری کو حاصل ہیں، وہی ایک اقلیتی باشندے کو بھی حاصل ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان کی ترقی اور سرکاری و غیر سرکاری تمام شعبہ ہائے زندگی میں اقلیتیں اپنا اہم اور مثبت کردار بڑھ چڑھ کر ادا کر رہی ہیں۔

انسانی سمگلنگ کیخلاف حکومتی اقدامات! (تحریر: حیدر علی)

قارئین کرام!! گزشتہ دنوں تارکین وطن کی کشتی کو سمندر میں حادثہ پیش آیا جس میں اکثریت پاکستانیوں کی تھی اور سب کو انسانی سمگلروں نے لاکھوں روپے لے کر غیر قانونی راستہ کے ذریعے سپین بھیجنا تھا۔ کچھ اطلاعات کے مطابق اور لواحقین کے بیانات کے مطابق انسانی سمگلروں نے جان بوجھ کر کشتی کو ڈبویا۔ انسانی سمگلنگ ایسا غیر قانونی، غیر انسانی اور بھیانک جرم ہے جس کی وجہ سے سینکڑوں پاکستانی ہر سال موت کی آغوش میں چلے جاتے ہیں۔ گزشتہ دنوں ہونیوالے حادثہ کے پیچھے بھی انسانی سمگلروں کا پورا نیٹ ورک موجود تھا۔ حادثے میں جاں بحق ایک جوان کے اہلخانہ کے مطابق اس کے گھر والوں اور پورے خاندان نے مل کر پچاس لاکھ روپے جمع کر کے اس جوان کو دیے تھے جو انسانی سمگلروں نے لیکر اسے یورپ بھیجنے کے خواب دکھا کر غیر قانونی طور پر لے کر جا رہے تھے تو اس حادثے میں یہ جوان بھی اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ اسی طرح باقی جاں بحق افراد سے بھی انسانی سمگلروں نے لاکھوں روپے بٹورے۔ اکثر واقعات میں تو یہ انسانی جانوں کے ظالم سوداگر جسمانی، ذہنی تشدد کر کے ویڈیوز دکھا کر لواحقین سے مزید لاکھوں روپے بٹورتے ہیں۔ کئی واقعات تو اتنے خوفناک ہیں کہ انسانی سمگلرز گنجائش سے زیادہ کنٹینرز میں انسانوں کو بھیڑ بکریوں کی طرح بھر دیتے ہیں جس میں کئی نوجوان تو راستے میں ہی دم توڑ دیتے ہیں۔ سانحہ کے فوراً بعد ہی وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان محمد شہباز شریف نے کشتی حادثے کی تحقیقات کیلئے چار رکنی ٹیم مراکش روانہ کر دی ہے جو وہاں حادثے میں بچ جانے والے پاکستانیوں سے ملاقات کر کے مزید تحقیقات کر رہی ہے۔ سانحہ میں ملوث سمگلروں کے سرغنہ کو گرفتار کر لیا گیا ہے جن میں خاتون سمیت 2 انسانی اسمگلرز بھی شامل ہیں۔ ایف آئی اے کے مطابق خاتون سمگلر اور اس کے بیٹے کو گجرات سے گرفتار کیا گیا، ملزمہ نے تین بیٹوں کے ساتھ انسانی اسمگلنگ میں ملوث ہونے کا اعتراف بھی کر لیا ہے جبکہ موبائل اور بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات بھی حاصل کر لی گئی ہیں۔ انسانی سمگلنگ کے مکروہ دھندے کیخلاف تادیبی کارروائی کیلئے حکومت پاکستان نے آغاز کر دیا ہے جس کے بعد پورے ملک اور دیگر ممالک میں موجود سمگلر جو معصوم پاکستانیوں کی جانوں کے سوداگر ہیں کیخلاف ایف آئی اے سمیت دیگر ادارے کارروائیاں کر رہے ہیں۔ گزشتہ روز وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان محمد شہباز شریف کی زیر صدارت اجلاس میں وزیر اعظم نے انسانی سمگلروں کیخلاف کارروائیوں کیلئے احکامات صادر کرتے ہوئے کہا ہے کہ انسانی سمگلنگ کے خاتمے کے لیے تمام ادارے فعال کردار ادا کریں، انسانی سمگلنگ کا مکروہ دھندہ چلا کر ملکی ساکھ کو نقصان پہنچانے والوں کے خلاف انتہائی سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ اجلاس میں وزیر اعظم کو انسانی سمگلروں کے خلاف اب تک لیے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی جس کے مطابق جون 2023 اور دسمبر 2024 کے انسانی سمگلنگ کے واقعات میں متعدد انسانی سمگلر گرفتار جبکہ متعدد سہولت کار سرکاری اہلکار برطرف اور کئی تادیبی کارروائی کا سامنا کر رہے ہیں۔ انسانی سمگلروں کے 500 ملین روپے سے زائد کے اثاثے اور مزید ضبط کرنے کا عمل بھی تیزی سے جاری ہے۔ حکومت کی جانب سے انسانی جانوں کے سوداگر سمگلروں کیخلاف تادیبی کارروائیوں سے نہ صرف انسانی سمگلنگ کی روک تھام ہوگی بلکہ جس طرح وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی ہدایت پر ہوائی اڈوں پر بیرون ملک سفر کرنیوالوں کی سکریننگ کا معیاری نظام مزید سخت کیا جا رہا ہے اس سے بھی انسانی سمگلنگ کی روک تھام میں مدد ملے گی۔ عوام الناس میں آگاہی کیلئے حکومت کی جانب سے وفاقی وزارت اطلاعات و نشریات بھی بیرون ملک اور انسانی سمگلنگ کے بارے میں میڈیا کے ذریعے مزید آگاہی مہم چلا رہی ہے۔ قارئین کرام! انسانی سمگلنگ کیخلاف جہاں حکومت پاکستان نے سختی سے کارروائی کا آغاز کر دیا ہے وہیں بحیثیت قوم اجتماعی ہم سب کی بھی ذمہ داری ہے کہ ایسے گھناؤنے جرم سے بچنے کیلئے اپنے اداروں کا ساتھ دیں اور جہاں بھی انسانی سمگلر کسی معصوم کی جان کا سودا کر رہے ہوں فوراً متعلقہ محکموں کو آگاہ کریں۔ خصوصاً انسانی سمگلر معصوم اور سادہ لوح نوجوانوں کو یورپ کے سہانے خواب دکھا کر نہ صرف ان سے پیسے بٹورتے ہیں بلکہ مزید آگے ان کی جانوں کے سودے بھی کرتے ہیں۔ آج وقت کا تقاضا ہے کہ اس جرم کیخلاف حکومت پاکستان، اپنے اداروں کے شانہ بشانہ اس لعنت کو ختم کرنے کیلئے کردار ادا کریں۔

اسلامی ٹچ یونیورسٹی (تحریر: طیبہ ضیاء)

القادر یونیورسٹی المعروف اسلامی ٹچ یونیورسٹی نے ''مسجد ضرار'' کی یاد تازہ کر دی۔ کرپشن اور رشوت کے کالے دھن کو سفید کرنے کے لئے القادر یونیورسٹی کا وجود عمل میں لایا گیا۔ القادر یونیورسٹی کی بنیاد عوام میں گروپ بندی اور فتنہ فساد تھی۔ اس متنازعہ یونیورسٹی کو سرکاری تحویل میں دے دیا گیا ہے۔ اسلامی ٹچ یونیورسٹی کے پس پشت نیت بھی مسجد ضرار والی تھی۔ مسجد ضرار بھی منافقین کی اسلامی ٹچ سازش تھی۔ اس مسجد کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے گرانے کا حکم دیا تھا۔ قرآن کریم میں اس مسجد کی تعمیر کا ذکر موجود ہے، مسجد کی تعمیر کے مخفی مقاصد بھی بیان فرمائے ہیں اور نبی اکرم ﷺ کو یہ حکم بھی دیا ہے کہ آپ اس مسجد میں کبھی بھی نماز نہ پڑھیں۔ جمعہ کے روز احتساب عدالت نے بھی متنازعہ یونیورسٹی کے خلاف فیصلہ دے دیا۔ میاں بیوی کو چوری رشوت اور کرپشن کے جرائم میں با مشقت سزا سنائی گئی ہے۔

القادر یونیورسٹی اسلام آباد سے تقریباً 85 کلومیٹر دور جی ٹی روڈ پر ضلع جہلم کی تحصیل سوہاوہ میں تعمیر کی گئی ہے۔ 458 کنال رقبے پر محیط یہ یونیورسٹی پہاڑوں کے دامن میں واقع ہے اور اس کے ارد گرد کوئی باقاعدہ آبادی نہیں ہے۔ یہ بھی جمعہ کا روز تھا۔ عدالت نے 190 ملین پاؤنڈ میگا کرپشن کیس میں عمران خان اور بشریٰ بی بی کو چودہ اور سات سال قید بامشقت سنا دی۔ انتہائی حیران کن بات یہ ہے کہ سزا سنائے جانے کے بعد پورے پاکستان سے کوئی بھی باہر نہیں نکلا۔ اسکی بنیادی وجہ یہ ہے کہ مہاتما جیل میں بند ہے۔ 9 مئی پر صرف فرق یہ تھا کہ نیازی خود سارے معاملے کا ماسٹر مائنڈ تھا۔ اس بات میں کوئی شک نہیں رہ گیا کہ 9 مئی برپا کی جانے والی شر پسندی مصنوعی طور پر عمران نیازی نے خود کروائی تھی۔ ملک میں تمام دانشور، جید وکلا اور تجزیہ نگاروں، سب نے عدالتی فیصلے کی تائید کی ہے اور اس سزا کو خوش آئند قرار دیا ہے۔ احتساب عدالت کے جج ناصر جاوید رانا نے بالآخر آئین و قانون اور مستند شواہد کی روشنی میں 190 ملین پاؤنڈ میگا کرپشن کیس کا فیصلہ سنا دیا۔ فیصلے کے مطابق کرپٹ بانی پی ٹی آئی کو 14 سال کی سزا جبکہ بشریٰ بی بی کو 7 سال بامشقت کی سزا کے ساتھ ساتھ بانی پی ٹی آئی کو 10 جبکہ بشریٰ بی بی کو 5 لاکھ روپے جرمانے کی سزا بھی سنائی گئی جبکہ القادر یونیورسٹی کی زمین کو بھی سرکاری تحویل میں لینے کا حکم جاری کیا گیا ہے۔

دہشت گردی کے خلاف جنگ، ایک قومی فریضہ! (تحریر: ندیم ممتاز قریشی)

پاکستان میں دہشت گردی کا آغاز 1980ء کی دہائی میں افغان جنگ کے دوران ہوا۔ افغان جہاد کے بعد پاکستان بھر میں مختلف شدت پسند تنظیموں نے منظم شکل اختیار کی اور نائن الیون کے بعد دہشت گردی کے خلاف جنگ کے نتیجے میں پاکستان کو خودکش حملوں، بم دھماکوں اور مسلح کارروائیوں کا سامنا کرنا پڑا، جس نے نہ صرف ملکی معیشت کو بری طرح نقصان پہنچایا بلکہ ہزاروں معصوم جانیں بھی ضائع ہوئیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق سال 2001ء سے لے کر 2024ء تک پاکستان میں دہشت گردی کی وجہ سے تقریباً 83 ہزار سے زائد افراد جاں بحق ہوئے اس میں 23 ہزار 372 سویلین، 9 ہزار 6 سو 19 سیکورٹی اہلکار اور 50 ہزار سے زائد دہشت گرد لقمہ اجل بنے۔ 2001ء سے 2024ء تک دہشت گردی کے باعث پاکستان کو 150 بلین ڈالرز سے زائد کا معاشی نقصان ہوا۔ یہ بات کسی سے بھی ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی ایک سنگین مسئلہ بن چکی ہے، جو ملک کے تمام حصوں کو اپنی لپیٹ میں لے چکی ہے۔ پاراچنار اور کرم ایجنسی جیسے علاقے اس کی واضح مثال ہیں، جہاں فرقہ وارانہ کشیدگی اور دہشت گردی کے واقعات نے عوام کی زندگی کو شدید متاثر کیا ہے۔ حالیہ مہینوں میں پاراچنار میں متعدد حملے ہوئے، جن میں درجنوں قیمتی جانیں ضائع ہوئیں۔ ایسے واقعات کے پیچھے شدت پسند تنظیموں کی موجودگی ہے اس کے ساتھ مشرقی اور مغربی سرحدوں پر واقع دو ممالک پاکستان کے خلاف دہشت گردی اور سازشوں کا مرکز بن چکے ہیں۔ امریکا، بھارت اور دیگر ممالک کے اس خطے کے حوالے سے مفادات کسی سے پوشیدہ نہیں، بھارت کی پاکستان دشمنی پوری دنیا پر عیاں ہے وہ پاکستان میں ہونے والی دہشت گردی میں پوری طرح ملوث ہے، جس کے ثبوت بھی موجود ہیں۔ بھارت اپنے مکروہ عزائم کی تکمیل کے لیے پاکستان میں دہشت گردوں کی ہر قسم کی معاونت کر رہا ہے، اس بارے میں اقوام متحدہ میں پاکستان کا پیش کردہ ڈوزیئر موجود ہے جس میں تمام تفصیلات شواہد اور ثبوتوں کے ساتھ درج ہیں لیکن افسوس ابھی تک اقوام متحدہ نے بھارت کے خلاف کوئی ٹھوس اقدامات نہیں کیے جب کہ وہ آج بھی پاکستان میں دہشت گردی کو فروغ دینے کے لیے کوشاں ہے۔ گزشتہ سال میں مجموعی ہلاکتوں کی تعداد گزشتہ 9 سال کے دوران سب سے زیادہ ہے۔ سال 2024 کے دوران 2023 کے مقابلے میں 66 فی صد سے زائد ہلاکتیں ہوئیں اور اوسطاً روزانہ تقریباً سات جانیں ضائع ہوئیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق 2024ء میں نومبر دیگر تمام مہینوں کے مقابلے میں مہلک ترین ثابت ہوا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2024 میں تشدد کے سب سے زیادہ واقعات خیبر پختونخوا میں پیش آئے ہیں جہاں 1616 اور بلوچستان میں 782 اموات ریکارڈ کی گئیں۔ سال 2024 میں 1166 دہشت گردانہ حملوں اور انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کے دوران عام شہریوں، سیکیورٹی اہلکاروں اور غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کی مجموعی طور پر 2546 اموات ہوئیں جبکہ مجموعی طور 2267 افراد زخمی ہوئے۔ دوسری جانب پاراچنار جوکہ صوبہ خیبر پختونخوا کا علاقہ ہے، وہاں فرقہ وارانہ فسادات اور صوبائی حکومت کی ناقص حکمت عملی کی وجہ سے صحت کے مراکز کی ابتر صورتحال کی بدولت 150 سے زائد معصوم بچے جان بلب ہوئے ہیں کیونکہ صحت کے مراکز میں ادویات اور ڈاکٹرز کا فقدان ہے جب کہ فرقہ واریت کے باعث 100 سے قریب افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں مگر کے پی کے کی حکومت کو ذرا سی بھی پرواہ نہیں رہی ہے، ایسا نہیں ہے کہ ان کے پاس رقم نہیں ہے۔ حالیہ آڈٹ کے مطابق خیبر پختونخوا میں 152 ارب روپے کی مالی بے ضابطگیاں سامنے آئی ہیں، جس میں 13.2 کروڑ روپے کی فراڈ ادائیگیاں شامل ہیں۔ ہیرا پھیری کرتے ہوئے فرضی کمپنیاں بنا کر اشتہارات کی مد میں پیسہ سوشل میڈیا ٹیم کو دیا جا رہا ہے جو ریاست مخالف بیانیے کو فروغ دیتے ہیں۔ مرکزی حکومت کی جانب سے ملنے والے صوبائی بجٹ کی رقم میں سے 84 ارب کی رقم وفاق پر چڑھائی کے لیے استعمال ہوتی ہے، مگر پارا چنار لہولہو ہے، بلوچستان کی طرح وہاں بھی حکومت کی کوئی رٹ نظر نہیں آ رہی ہے۔ دہشت گردی کی بڑھتی ہوئی وجوہات میں بے روزگاری، وسائل کی کمی، اور مہنگائی کا بڑھتا ہوا طوفان شامل ہیں۔ ملک میں تعلیم اور صحت کے ناقص نظام نے نوجوانوں کو شدت پسند گروہوں کا آسان ہدف بنا دیا ہے۔ ہر سال تقریباً 10,000 افراد غیر قانونی طریقے سے ملک چھوڑنے کی کوشش کرتے ہیں، جو نہ صرف ملک کی سماجی و اقتصادی صورتحال کی خرابی کو ظاہر کرتا ہے بلکہ مقامی مسائل کو بھی اجاگر کرتا ہے۔ کرم ایجنسی میں جاری کشیدگی اور دہشت گردی کے پیچھے ایک اہم وجہ فرقہ واریت ہے، جسے شدت پسند عناصر اپنے مفادات کے لیے ہوا دیتے ہیں۔ مقامی افراد کو ان مسائل کے حل کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا ہوگا اور حکومت کو دہشت گردی کی روک تھام کے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا پر بھی کڑی نظر رکھنا ہوگی، جہاں دہشت گردوں کو ''ہیرو'' بنا کر پیش کیا جاتا ہے، کسی حد تک قابل اطمینان بات یہ ہے کہ دنیا پر کسی حد تک یہ واضح ہو چکا ہے کہ پاکستان دہشت گرد نہیں بلکہ دہشت گردی سے متاثر ملک ہے، دہشت گردی کے حوالے سے اس جنگ میں ہماری قربانیوں کا اعتراف عالمی سطح پر کیا جا رہا ہے، مگر یہ اعتراف کافی نہیں ہے، ہمیں اپنے بچاؤ کے لیے سخت قوانین اور حکمت عملی مرتب کر کے انھیں فوری نافذ العمل بنا کر ان پر عمل پیرا ہونا ہوگا اور وفاقی و صوبائی حکومتوں کو آپس کے باہمی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر مسائل پر توجہ دینا ہوگی اور ان کا مستقل حل تلاش کرتے ہوئے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم، تعلیم اور صحت کے شعبوں کو بہتر بنایا جائے اور عوام کو دہشت گردی کے خلاف متحد کیا جائے۔ حکومت کو سرحدی علاقوں میں اپنی عملداری مضبوط کرنی ہوگی اور فرقہ واریت کو ختم کرنے کے لیے اقدامات اور مقامی مسائل کو نظرانداز کرنے کے بجائے ان پر خصوصی توجہ دینا ہوگی تاکہ شدت پسندی کے رجحانات کو جڑ سے ختم کیا جا سکے۔ عوام اور حکومت کے تعاون سے ہی دہشت گردی کے ناسور سے نجات ممکن ہے اور پاکستان کو ایک پرامن اور خوشحال ملک بنایا جا سکتا ہے

ٹرمپ کا پہلا دن (تحریر: محمد اکرم چوہدری)

ٹرمپ کا ریاست ہائے متحدہ کے 47ویں صدر کے طور پر اپنی نئی مدت کا پہلا دن واقعی اہم ہونے کی توقع ہے۔ 2024 کا صدارتی انتخاب 312 الیکٹورل ووٹوں سے جیتنے کے بعد، یہ ایک اہم سنگ میل ہے، کیونکہ ٹرمپ 1893 میں گروور کلیولینڈ کے بعد، غیر متواتر مدت تک خدمات انجام دینے والے امریکی تاریخ کے دوسرے صدر بن گئے ہیں۔

صدر بننے کے بعد ٹرمپ اپنی کابینہ اور انتظامیہ کی ٹیم کو جمع کرنے میں مصروف ہیں۔ کچھ قابل ذکر تقرریوں میں مارکو روبیو کو سیکرٹری آف سٹیٹ، پیٹ ہیگستھ سیکرٹری آف ڈیفنس، اور کرسٹی نوم سیکرٹری ہوم لینڈ سکیورٹی کے طور پر شامل ہیں۔ جیسے ہی ٹرمپ اپنی نئی مدت کا آغاز کرتے ہیں، انہیں اہم چیلنجوں کا سامنا ہے، جن میں ایک گہری منقسم قوم اور معیشت، صحت کی دیکھ بھال اور قومی سلامتی جیسے اہم مسائل شامل ہیں۔ یہ دیکھنا باقی ہے کہ وہ ان چیلنجوں سے کیسے نمٹیں گے اور اپنے پالیسی ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے کانگریس کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ پی ٹی آئی اور حکومت کے درمیان مذاکرات تعطل کا شکار نظر آ رہے ہیں۔ اگرچہ حکومت کی مذاکراتی کمیٹی کے کچھ اراکین، جیسے پاکستان مسلم لیگ نواز کے سینیٹر عرفان صدیقی، پر امید ہیں اور مذاکرات کے لیے کھلے ہیں، باقی لوگ لاتعلق دکھائی دیتے ہیں۔

حکومت کی طرف سے یہ ملا جلا ردعمل تعطل میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ پی ٹی آئی کا موقف اور بات چیت سے توقعات بھی اہم عوامل ہیں جن پر غور کرنا چاہیے۔

مختلف اہداف: حکومت اور پی ٹی آئی کے مذاکرات سے مختلف مقاصد ہو سکتے ہیں، جس سے مشترکہ بنیاد تلاش کرنا مشکل ہوگا۔ اعتماد کا فقدان: دونوں فریقوں کے درمیان ماضی کی شکایات اور بداعتمادی مذاکرات میں پیش رفت میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔ اندرونی تقسیم: حکومت کی مذاکراتی کمیٹی اور پی ٹی آئی کی اپنی صفوں میں اختلافات مذاکراتی عمل کو پیچیدہ بنا سکتے ہیں۔ جب تک ان مسائل پر توجہ نہیں دی جاتی، بات چیت تعطل کا شکار رہ سکتی ہے۔ حکومت کیلئے سیاسی بقا تقاضہ کرتی ہے کہ ملک میں امن امان کی فضا قائم کی جائے تاکہ غیر ملکی سرمایہ کاری کیلئے سازگار ماحول اور ملک کی ایکسپورٹ کو بڑھانے پر توجہ دی جا سکے اور ملک کو ترقی کی شاہراہ پر گامزن کیا جا سکے مگر تحریک انصاف کو بانی کی رہائی کے لیے اور اپنے کارکنوں کی باعزت رہائی اور آئندہ سیاسی میدان میں عملی سیاست کیلئے سازگار ماحول کی ضمانت چاہیے

مگر میرے نزدیک ان تمام امور میں 9 مئی سب سے اہم ہے کہ ریاست اس بات کو یقینی بنائے کہ سیاسی اختلافات ریاست کی بقا کے لئے خطرہ نہیں ہونے چاہئیں اور سیاسی اکابرین کو اپنے اختلافات طے کرنے اور قوت برداشت کیساتھ آگے بڑھنے کی صلاحیت حاصل کرنی ہوگی جمہوریت کے نام لیوا جماعتوں کو امریکہ کی 250 سالہ نظام کی کامیابی سے سبق سیکھنا چاہیے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے منصوبے کی سیکیورٹی اور آپریشنل پہلوؤں کے حوالے سے تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ ہوائی اڈے کا افتتاح ابتدائی طور پر 14 اگست 2024 کو ہونا تھا، سیکورٹی خطرات کی وجہ سے بلوچستان میں ہوائی اڈے کا مقام، عسکریت پسندوں کے حملوں کا شکار تھا مسافروں اور عملے کی حفاظت کے بارے میں خدشات پیدا کرتا ہے۔ بڑے طیاروں کو سنبھالنے اور ہموار آپریشنز کو یقینی بنانے کے لیے ہوائی اڈے کی صلاحیت اس کی کامیابی کے لیے اہم ہے۔ توقع ہے ہوائی اڈے سے خطے میں اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا، اور کسی بھی قسم کی تاخیر یا سیکیورٹی کے مسائل اس صلاحیت کو روک سکتے ہیں۔ نیا گوادر بین الاقوامی ہوائی اڈہ چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) کے تحت ایک اہم منصوبہ ہے، جس میں چین اہم فنڈنگ اور تکنیکی مدد فراہم کر رہا ہے۔ ہوائی اڈے کو بڑے طیاروں کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، بشمول ایئربس A380 اور بوئنگ 747-8، اور توقع ہے یہ خطے میں تجارت کا ایک بڑا مرکز بن جائے گا۔

امریکہ میں ڈونلڈ ٹرمپ نے صدر کا منصب سنبھال لیا اور پہلی تقریر میں اور اس کے فوراً بعد ان گنت احکامات کے ذریعے ساری دنیا سے اعلان جنگ کر دیا۔ گرین لینڈ پر قبضہ کروں گا، پانامہ کی نہر سے چین کے جہاز گزرنے نہیں دوں گا، یورپی یونین پر ٹیکس لگاؤں گا، عرب ملکوں پر اسرائیل کو تسلیم کرنے کیلئے دباؤ ڈالوں گا، چین کی برآمدات پر 10 فیصد ٹیکس لگاؤں گا۔ اور تو اور... روس کی حمایت کرنے کی توقع کے برعکس... اس پر جنگ بندی اور یوکرائن سے مذاکرات کیلئے دباؤ ڈالوں گا اور اگر وہ مذاکرات کی میز پر نہ آیا تو اس پر بھی پابندی لگا دوں گا۔

پانامہ نہر سے چینی جہاز کیسے روکے گا؟۔ کیا وہاں فوج بھیجے گا یا پانامہ کی حکومت کا تختہ الٹ کر کسی مقامی پرویز مشرف کو حکمران بنا دے گا؟۔ ادھر یورپی یونین نے کہا ہے، پچھلی بار بھی ٹرمپ کے فیصلوں کی مزاحمت کی تھی، اب بھی کریں گے

غزہ میں جنگ بندی کا ''کارنامہ'' بھی دھوکہ نکلا۔ اسرائیل نے جنگ نہیں روکی، روز کے 25، 30 فلسطینی مار رہا ہے اور اب جنگ میں توسیع کرتے ہوئے مغربی کنارے کے شمالی علاقے میں بڑا آپریشن شروع کر دیا ہے۔ اور کہا ہے یہ آپریشن کئی مہینے جاری رہے گا اور سرکاری ٹی وی چینل 14 پر اسرائیلی عہدیدار نے کہا جو غزہ میں کیا، وہی یہاں بھی کریں گے۔

ٹرمپ نے عالمی ماحولیاتی فنڈ دینے سے بھی انکار کر دیا ہے۔ ماحولیاتی گرماؤ یعنی گرین ہاؤس افیکٹ کا سب سے بڑا ذمہ دار امریکہ ہے، سب سے زیادہ فنڈ بھی اسی کو دینے چاہئیں لیکن ٹرمپ نے صاف انگوٹھا دکھا دیا ہے۔ عالمی ادارہ صحت سے بھی وہ نکل گیا ہے۔ اسے بھی فنڈ نہیں دے گا۔ کروڑوں بچے متاثر ہوں گے۔ دنیا میں وبائیں، بیماریاں، قحط، غربت پھیلانے کی ایک بہت بڑی وجہ امریکہ کی برپا کردہ جنگیں ہیں۔ ماحولیات سے یاد آیا، ٹرمپ نے میکسیکو کی سرحد پر ایمرجنسی لگا دی ہے۔ پچھلے دور میں اس نے سرحد پر دیوار کھڑی کر دی تھی جس سے اس وسیع جغرافیائی خطے کا ایکو سسٹم تباہ ہو گیا۔ جنگل کے اندر جانوروں کا ایک سے دوسری جگہ آنا رک جائے تو ماحولیاتی تباہی ہوتی ہے۔

حکومت پنجاب کی جانب سے

کچے کے خطرناک ڈاکوؤں کی دوسری فہرست جاری، سر کی قیمت

50 لاکھ روپے اور 25 لاکھ روپے مقرر

درج ذیل ہر ایک خطرناک ڈاکو کے سر کی قیمت 50 لاکھ روپے

درج ذیل ہر ایک خطرناک ڈاکو کے سر کی قیمت 25 لاکھ روپے

اطلاع دہندہ کا نام صیغہ راز میں رکھا جائے گا

اطلاع دینے کے لئے محکمہ داخلہ کے نمبر پر واٹس ایپ یا کال کریں

0333-4002653

محکمہ داخلہ، حکومت پنجاب

SPL-176

☆☆☆ اپنے پاؤں سے مسافت باندھ کر دیکھو ذرا ۔۔۔ راستوں سے پھر نئے رستے نکلتے جائیں گے ☆☆☆

الغنی گارڈن فیز 7 کی زبردست پذیرائی

زیرو ڈویلپمنٹ چارجز، الغنی تحفظ جیسی سکیم دینے پر چیئرمین ملک منیب اعوان کو خراج تحسین سجاد حنیف کھوکھر

الغنی گارڈن فیز 7 دور حاضر کا سب سے کامیاب ہاؤسنگ پراجیکٹ اور جدید طرز تعمیر کے عین مطابق شاندار ڈویلپمنٹ تیزی سے جاری ہے۔ ڈائریکٹر سیلز اینڈ مارکیٹنگ چوہدری خرم شہزاد اور جی ایم سیلز طیب کمبوہ کی شبانہ روز محنت مختصر عرصے میں رنگ لے آئی۔ آن گراؤنڈ پلاٹس اور شاندار لوکیشن پر واقع ہاؤسنگ سوسائٹی میں ڈویلپمنٹ چارجز زیرو ہونے کیباعث ہاؤسنگ سوسائٹی میں تاریخ رقم ہوگئی ہے۔ 9 لاکھ روپے میں 3 مرلے کا سستا ترین پلاٹ اور آسان ترین پیمنٹ پلان نے اسکی ڈیمانڈ میں مزید اضافہ کردیا ہے۔ الغنی ڈویلپر ڈیلوری پر یقین رکھتا ہے اور الحمداللہ یہ 6 فیز ڈیلور کر چکا ہے جس میں چیئرمین الغنی ڈویلپرز ملک منیب اعوان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ الغنی تحفظ جیسی منفرد سکیم پہلی مرتبہ ہاؤسنگ سیکٹر میں متعارف کرائی گئی ہے۔ جو الغنی ڈویلپر کا اعزاز ہے الغنی تحفظ سکیم کا مطلب ہے کہ اگر پلاٹ کا الاٹی اس مدت کے دوران فوت ہوجاتا ہے تو اسکے تمام ڈیوز اور اقساط معاف کردی جائیں گے اور اس کی فیملی کو پلاٹ دیدیا جائیگا۔ نور اسٹیٹ الغنی ڈویلپر کا آفیشل سیلز پارٹنر ہونے پر فخر محسوس کرتا ہے کہ وہ اپنے الائینز کے ساتھ اسقدر مخلص ہے عوامی بلاک جو حال ہی میں لانچ ہوا ہے۔ اسکی پذیرائی ملک کے ساتھ ساتھ بیرون ملک تک جا پہنچی ہے اور اوورسیز کلائنٹس کی بڑی تعداد نے اپنے پلاٹس بک کروا دیئے ہیں کیونکہ یہ آن گراؤنڈ پلاٹس ہیں اور 30 مرلہ پلاٹ کی قیمت 9 لاکھ روپے اور 4 سالہ پیمنٹ پلان ہے اور 7 ہزار روپے ماہانہ قسط ہے۔ الحمداللہ نور اسٹیٹ کی بھرپور میڈیا کمپین خواہ وہ الیکٹرونک ہو یا پرنٹ میڈیا یا سوشل میڈیا اوورسیز کلائنٹس کی بڑی تعداد کو متاثر کر چکا ہے اور وہ اس سوسائٹی کا حصہ بن چکے ہیں ایک اہم بات یہ ہے کہ سالفن روڈ پر بننے والی ایکسٹرنل رنگ روڈ نے اسکے محل وقوع کی قدر و قیمت میں کئی گنا اضافہ کردیا۔ الغنی فیز 7 میں کشادہ سڑکیں، انڈر گراؤنڈ بجلی، واٹر فلٹریشن پلانٹ، 24 گھنٹے سیکورٹی، ہر گھر کو ایک پھلدار درخت کا تحفہ، پلے ایریا، انٹرنیشنل برانڈز کے سکولز، کھلے پارک کے علاوہ مسجد اقصیٰ کی طرز پر جامع مسجد کی تعمیر اسکی خوبیاں ہیں۔ مارکیٹ کی طرف سے جو بھرپور رسپانس آ رہا ہے اس پر ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں اور الغنی ڈویلپرز کے سابقہ ریکارڈ کو دیکھتے ہوئے یہ بات پورے یقین سے کہی جاسکتی ہے کہ انشاء اللہ ہر پراجیکٹ اپنے ٹائم بلکہ ٹائم سے بھی پہلے ڈیلور ہوگا اور کامیابیوں کا ایک نیا زینہ ثابت ہوگا۔ آفیشل پارٹنر کا روزنامہ قدامت کو خصوصی انٹرویو۔

AL GHANI GARDEN PHASE 7

NOOR ESTATE

Official Seal Partner

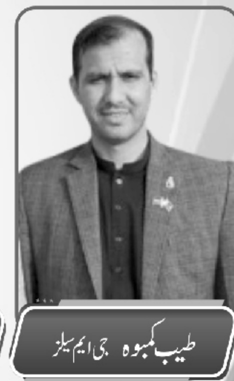

ایک تعارف۔۔۔ایک حوالہ

سجاد حنیف کھوکھر رئیل اسٹیٹ کا چمکتا ہوا نام ہے جو عرصہ دراز سے رئیل اسٹیٹ کا کام کررہے ہیں۔ آپ پروفیشنل اپروچ اور ویژن رکھتے ہیں آپ جواں جذبوں، بلند ہمتوں اور متحرک رویوں کے مالک ہیں آپ پہلے بھی کئی پروجیکٹس کر چکے ہیں۔ آپ ان تمام تجربات کو بروئے کار لاتے ہوئے الغنی گارڈن فیز 7 میں نئی سے نئی کامیابیاں حاصل کررہے ہیں۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپکو مزید کامیابیوں سے نوازے۔ امین

آپکی نظر ایک شعر!

میں کہ پتھر کی طرح ساکت و جامد تھا کبھی ۔ دیکھ اب ناپ رہی ہے میری رفتار ہوا

فرینڈز بزنس گروپ ڈی ایچ اے کا سب سے منظّم گروپ ہے اس کے ممبران سنجیدہ رویوں کے حامل، بزنس اور سیاسی حوالوں سے اپنا ایک خاص نقطہ نظر اور ویژن رکھتے ہیں

ایسوسی ایشن کے نومنتخب عہدیداران کی ڈی ایچ اے آفیشل سے ابھی تک ملاقات نہ ہونا لمحہ فکریہ ہے ارشد نجمی

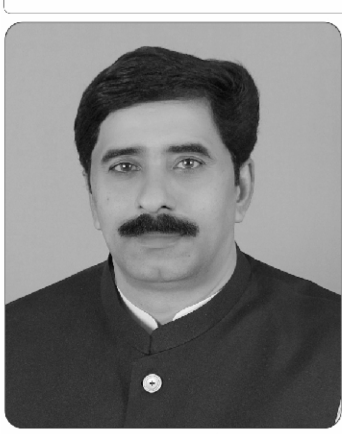

DHA FRIENDS BUSINESS GROUP FBG DHA (LHR) LEADERS OF REAL ESTATE BUSINESS

New Lahore Properties

ہم ایسوسی ایشن کا مثبت کاموں میں ساتھ دیں گے جہاں ایسوسی ایشن کے وقار کو ٹھیس پہنچی وہاں مخالفت کریں گے۔ ہم تنقید نہیں اصلاح کرنا چاہتے ہیں۔ ایسوسی ایشن کا دورانیہ 3 سال کی بجائے 2 سال ہونے کیوجہ سے فوری طور پر ''فیتہ کاٹ'' مہم شروع کردی گئی ہے۔ جو کام پچھلی ایسوسی ایشن نے آخری سال میں کیا تھا وہ انہوں نے دوسرے ہفتے ہی شروع کردیا۔ میری کمیونٹی سب کچھ دیکھ رہی ہے۔ چیف ایگزیکٹو نیو لاہور پراپرٹیز کی روزنامہ قدامت سے خصوصی گفتگو

لاہور (سٹاف رپورٹر) چیف ایگزیکٹو نیو لاہور پراپرٹیز ارشد نجمی نے کہا ہے کہ ہم ایسوسی ایشن کے مثبت کاموں میں ساتھ دیں گے جہاں ایسوسی ایشن کے وقار کو ٹھیس پہنچی وہاں مخالفت کریں گے۔ ہم تنقید نہیں اصلاح کرنا چاہتے ہیں۔ ایسوسی ایشن کا دورانیہ 3 سال کی بجائے 2 سال ہونے کیوجہ سے فوری طور پر ''فیتہ کاٹ'' مہم شروع کردی گئی ہے۔ جو کام پچھلی ایسوسی ایشن نے آخری سال میں کیا تھا وہ انہوں نے دوسرے ہفتے ہی شروع کردیا۔ میری کمیونٹی سب کچھ دیکھ رہی ہے۔

بقیہ 1

کہ ٹیچر اختیارات کا مقدمہ 13 جنوری کو 27 جنوری تک ملتوی کیا گیا تھا۔ انٹرا کورٹ اپیل میں ایڈیشنل رجسٹرار نے کہا کہ بعد میں ملنے والے دوسرے حکم نامے میں سماعت کی تاریخ تبدیل کردی گئی اور دوسرے حکم نامے میں سماعت کی 27 جنوری کی تاریخ کو 16 جنوری کردی گئی۔ انہوں نے کہا کہ 16 جنوری کو سماعت کے دوران ایک جج نے خود کو مذکورہ بینچ سے الگ کرلیا۔ ایڈیشنل رجسٹرار نے انٹرا کورٹ اپیل میں کہا کہ میرے خلاف شوکاز نوٹس واپس لیا جائے، مجھے اس معاملے میں قربانی کا بکرا بنایا گیا، ایک طرف مجھے عدالت نے شوکاز نوٹس جاری کیا تو دوسری طرف پریس ریلیز جاری کر کے مجھے او ایس ڈی بنا دیا گیا۔ اپیل میں انہوں نے موقف اپنایا کہ کہا گیا میری غلطی سے کیس ریگولر بنچ میں فکس ہوا، مجھے اس معاملے میں دوہری سزا دی گئی، شوکاز نوٹس جاری کرنے سے قبل مجھے وضاحت دینے کا موقع فراہم نہ کرنا سپریم کورٹ رولز 1980 کی خلاف ورزی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مجھے شوکاز نوٹس جاری کرنے سے قبل نیچرل جسٹس کے اصول کو مدنظر نہیں رکھا گیا لہذا مجھے جاری کیا گیا شوکاز نوٹس کالعدم اور رجسٹرار آفس کا جاری کیا گیا آرڈر بھی خلاف قانون قرار دیا جائے۔ ایڈیشنل رجسٹرار نے موقف اپنایا کہ میرے خلاف چلائے گئے کیس پر حکم امتناع جاری کیا جائے اور توہین عدالت کیس کا پورا ریکارڈ منگوایا جائے تاکہ فیصلہ ہوسکے

بقیہ 2

کی بھی استدعا کی ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ 26ویں آئینی ترمیم کالعدم قرار دی جائے۔

درخواست میں عدالت سے استدعا کی گئی ہے کہ 26 ویں آئینی ترمیم کے تحت ہونے والے تمام اقدامات کالعدم قرار دیے جائیں۔ پارلیمنٹ آئین کے بنیادی خدوخال کو تبدیل نہیں کرسکتی۔ پی ٹی آئی کی درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ عدلیہ کی آزادی آئین کا بنیادی جزو ہے۔ عدلیہ کی آزادی کے خلاف کوئی ترمیم نہیں کی جاسکتی۔ آئینی ترمیم اختیارات کی تقسیم کے آئینی اصول کے خلاف ہے۔

بقیہ 3

گیا ہے۔ حساس ڈیٹا اور سائبر حملوں سے بچانے کے نیٹ ورکس متاثر ہونے کے خطرات پیدا ہوگئے۔ ایڈوائزری میں کہا گیا کہ سائبر حملوں کے ذریعے مشکوک کوڈ فیک تکنیک کا استعمال کرکے بھیجا جاتا ہے، سوشل میڈیا اور بینکنگ ویب سائٹس کے ذریعے ذاتی معلومات چرائی جاسکتی ہیں۔ ایڈوائزری میں سفارش کی گئی ہے کہ 16 ایپلی کیشنز کو وقتی طور پر استعمال نہ کیا جائے، ان کے متبادل آپشنز، محفوظ ایپلی کیشنز اور ویب سائٹس استعمال کی جائیں۔

بقیہ 4

گھریلو صارفین کے لیے گیس نرخوں میں اضافہ نہ کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ گھریلو صارفین پر اضافی بوجھ نہ ڈالا جائے۔ اجلاس میں ای سی سی نے توانائی کے شعبے کی بہتری کے لیے گرڈ ٹرانزیشن لیوی نافذ کرنے کی ہدایت کی تاکہ توانائی کے شعبے کی کارکردگی کو بہتر بنایا جاسکے۔

بقیہ 5

ہونے کے بعد مقدمہ میں مجموعی طور پر 12 گواہان کے بیانات ریکارڈ کیے جا چکے۔ پراسیکیوشن آئندہ سماعت پر بانی پی ٹی آئی کی درخواست بریت پر بحث مکمل کرے گی۔ عدالت نے بانی پی ٹی آئی کی فیملی کو ٹرائل میں بیٹھنے کی اجازت دینے کی درخواست منظور کرلی۔ بشریٰ بی بی کو جی ایچ کیو ٹرائل میں بیٹھنے کی اجازت دینے پر پراسیکیوشن نے اعتراض دائر کردیا۔ پراسیکیوٹر ظہیر شاہ کا کہنا تھا کہ بشریٰ بی بی ایک مقدمہ میں مجرم ہیں، عدالت سے سزا ہوچکی، قانون میں مجرم کو کسی مقدمہ کے ٹرائل میں بیٹھنے کی اجازت دینے کی گنجائش نہیں۔ وکلا صفائی کی جانب سے 9 مئی سے متعلق 13 مقدمات کو یکجا کرنے کی درخواست بھی دائر کردی گئی۔ درخواست میں کہا گیا کہ تمام مقدمات میں ایک ہی سازش کا ذکر ہے، ایک ہی فرد جرم عائد کی جائے۔ 9 مئی سے متعلق تمام مقدمات یکجا کرکے ایک ہی ٹرائل کیا جائے۔

بقیہ 6

پنجاب کے خلاف سوشل میڈیا پر بیہودہ اور توہین آمیز پوسٹ لگائی گئی تھی۔

بقیہ 7

لوگوں کی زیادہ ڈیمانڈ ہے کہ یہاں کی فیبرک برآمد کریں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بنگلا دیش کی براہ راست فلائٹ نہیں ہے۔ دونوں طرف سے براہ راست فلائٹ شروع کرنے کا مطالبہ کیا جارہا ہے، فلائٹس شروع کرنے کیلئے اقدامات کریں گے۔ بنگلا دیشی ہائی کمشنر نے بتایا کہ میں نے پاکستان کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا، پاکستان میں جہاں جاتا ہوں جی ٹی روڈ کا نام سنتا ہوں۔

بقیہ 8

کے مطابق تحریک انصاف کے 67 اراکین پارلیمنٹ نے تنخواہوں میں اضافے کا مطالبہ کیا تھا، پیپلز پارٹی ن لیگ سمیت دیگر جماعتیں بھی تنخواہوں میں اضافے پر ہم آواز ہوگئیں۔ منظوری کے بعد اراکین پارلیمنٹ کو سہولیات بھی وفاقی سیکریٹری کے مساوی حاصل ہوں گی۔ اراکین پارلیمنٹ نے ایم این اے اور سینیٹرز کی تنخواہ دس لاکھ روپے ماہانہ کرنے کا مطالبہ کیا تھا تاہم اسپیکر ایاز صادق نے یہ مطالبہ مسترد کردیا تھا۔ مالیاتی بجٹ 2024-25 میں اراکین اسمبلی کی تنخواہوں میں اضافے کا اختیار فنانس کمیٹی کو دیا گیا تھا۔

بقیہ 9

جبکہ ارکان اسمبلی عارف محمود گل، راؤ کاشف رحیم، قدسیہ بتول، عظمیٰ جبیں راجہ، کوآرڈینیٹر سوشل ویلفیئر رانا وارث حسین، مسلم لیگی رہنما حاجی اکرم انصاری، رانا علی عباس، رانا شعیب ادریس، قیصر حسین ڈوگر، میاں عبدالمنان، نجمہ افضل، راحیلہ وانیل سمیت دیگر ارکان شریک تھے۔ تقریب میں سیکرٹری سوشل ویلفیئر اینڈ بیت المال جاوید اختر محمود، کمشنر مریم خان، ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) ندیم ناصر، سی پی او کامران عادل، ڈی جی سوشل ویلفیئر سکندر ذیشان، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل ڈاکٹر شہاب اسلم، ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر خالدہ رفیق، ڈپٹی ڈائریکٹر آمنہ عالم، ایڈمن آفیسر ریاض حسین انجم و دیگر افسران کے علاوہ دولہا دلہن کے عزیز اقارب نے بھی شرکت کی۔ تقریب میں صوبائی وزیر سماجی بہبود اور صوبائی وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ نے جوڑوں کو وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی طرف سے مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی طرف جوڑوں کی نشستوں پر جاکر دھی رانی سلامی کارڈز بھی دیئے، سلامی کارڈ کے ذریعے نوبیاہتا جوڑوں کو ایک لاکھ روپے سلامی دی گئی جبکہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی طرف سے اجتماعی شادی کے تمام جوڑوں کو ڈبل بیڈ، میٹرس، شیشہ، ڈنر سیٹ، پنکھا اور دیگر سامان کے تحائف بھی دیئے گئے اور دعائے خیر بھی کرائی گئی تقریب میں تین مسیحی جوڑے بھی شامل تھے۔ صوبائی وزیر سوشل ویلفیئر و بیت المال سہیل شوکت بٹ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ مریم نواز کا "پنجاب دھی رانی پروگرام" غریب خاندانوں کی بیٹیوں کے لئے ایک تاریخی قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالی وسائل کی کمی کے باعث اپنی بچیوں کی شادی کے خواب دیکھنے والے والدین کے لئے ایک نیا باب کھل گیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کے دست شفقت کی بدولت یہ پروگرام مسلمانوں کے ساتھ ساتھ مسیحی خاندانوں کی بیٹیوں کے لئے بھی ایک روشن امید بن کر سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام نہ صرف خاندانوں کی زندگیوں میں خوشیاں لائے گا بلکہ معاشرتی ہم آہنگی اور مساوات کی راہیں بھی ہموار کرے گا۔ انہوں نے ضلع فیصل آباد میں شادیوں کی اجتماعی تقریب کے شاندار انعقاد اور ڈویژنل و ضلعی انتظامیہ کی معاونت کو بھی سراہا۔ صوبائی وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ نے کہا کہ پنجاب دھی رانی پروگرام وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کا ایک تاریخی اقدام ہے۔ اس پروگرام کو تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف پنجاب کی بیٹیوں کے لیے ماں کا کردار ادا کررہی ہیں۔ والدین اپنی بیٹیوں کا شرعی فریضہ پورا کر رہے ہیں۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا وژن عوام کی خدمت کرنا ہے اور شہباز سپیڈ کے بعد اب مریم سپیڈ نے پنجاب کو ترقی کی منازل طے کرا رہی ہیں۔ پنجاب دھی رانی پروگرام وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کے عوامی خدمت کے جذبہ کی عکاسی ہے۔ تقریب میں دولہا دلہن اور تقریب کے شرکاء کے لئے ظہرانہ کا اہتمام بھی کیا گیا۔ اس موقع پر خوبصورت جھومر اور قوالی بھی پیش کی گئی۔

بقیہ 10

لیوی، اور لیری الباگ ہیں اور یہ سب ایک ہی فوجی یونٹ کی رکن تھیں، 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے اسرائیل پر حملے کے وقت یہ چاروں اسرائیلی فوج کی خواتین سپاہی غزہ کے قریب تعینات تھیں۔ بعدازاں قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ نے رپورٹ کیا کہ اسرائیلی حکام نے بتایا کہ غزہ جنگ بندی معاہدے کے تحت اسرائیلی جیلوں میں قید 200 فلسطینیوں کو رہا کردیا گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق غزہ جنگ بندی معاہدے کے تحت ہر اسرائیلی فوجی کے بدلے 50 فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ 19 جنوری کو حماس کی جانب سے جنگ بندی معاہدے کے تحت پہلے 3 اسرائیلی قیدیوں کو ریڈ کراس کے حوالے کیا گیا تھا جس کے بعد اسرائیلی جیل سے 90 فلسطینی قیدیوں کو بھی رہا کیا گیا تھا۔

بقیہ 11

چالان کرنے شروع کردیتے ہیں۔ جگہ جگہ ٹولیوں کی شکل میں کھڑے ہوکر رکشہ والوں کو گھیر لیتے ہیں غلطی پوچھنے پر گالیاں دی جاتی ہیں، زدوکوب کیا جاتا ہے اور جھوٹا مقدمہ درج کر کے رزق حلال کمانے والے مزدوروں کو تھانوں میں منشیات فروشوں، جواریوں، چوروں اور ڈاکوؤں کے ساتھ بند کردیا جاتا ہے۔ یہ ظلم کا نیا بازار قائم کردیا گیا۔ آج پرامن احتجاج کرنے والے عوامی رکشہ یونین، عوامی ایمبولینس یونین اور عوامی ٹیکسی یونین کے کارکنان پر جھوٹا مقدمہ درج کردیا گیا۔ پرامن احتجاج ہمارا حق ہے۔ جو جاری رہے گا۔ آج ٹریفک پولیس کے ظالمانہ اقدامات کے خلاف سیکم موڑ سے سی ٹی او آفس تک ریلی نکالی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز مہنگائی اور ٹریفک پولیس کے ظالمانہ چالانوں کے خلاف احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مجید غوری کا کہنا تھا۔ ٹریفک پولیس کے محکمہ میں کیپٹن مبین شہید جیسے افسر موجود رہے ہیں۔ جن کے لئے ہمیشہ دعائیں کرتے ہیں۔ لیکن اس سی ٹی او نے بتا دیا ہے کہ عوام کا خادم نہیں بلکہ بادشاہ ہے جو چاہے گا کرے گا۔ ہمارا وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز سے مطالبہ ہے کہ وہ اس ظلم کا نوٹس لیں اور اس ظالم سی ٹی او کے ظلم سے نجات دلوائیں۔ محترمہ مریم نواز عوام کو روزگار دینے کے لئے دن رات کوشاں ہیں۔ اور ٹریفک پولیس کے اہلکار نا صرف رکشہ ڈرائیوروں کی کمائی پر ڈاکے مار رہے ہیں بلکہ ان کو بے روزگار کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔

بقیہ 12

نظام سے معاشرتی مسائل بھی پیدا نہیں ہوں گے، اس نظام کے لیے قانون سازی کی بھی ضرورت نہیں، ہم لوگوں کو ٹریننگ کروا رہے ہیں جو احسن طریقے سے مصالحت کروائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں پرانا کلچر چھوڑنا پڑے گا اہم مقدمات کے فیصلوں میں تاخیر ہوتی ہے کیونکہ دیگر کیسز کی بھرمار ہے اب سوچنا یہ ہے کہ صرف ایک ہی عدالت کا دروازہ نہیں بلکہ ثالثی اور مصالحتی نظام کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے مصالحتی نظام اپنانا اب لازم ہو چکا ہے سائل کے پاس حق ہو کہ پہلے مصالحتی طریقہ اپنائے۔ انہوں نے کہا کہ عدالتی اور مصالحتی نظام میں بہت بڑا فرق ہے مصالحتی نظام میں فیس کم ہوگی اور لوگوں کے مسائل زیادہ حل ہوں گے اس نظام سے وکلا کے لیے معاشی مسائل پیدا نہیں ہوں گے اس نظام کے تحت ایک ہی دن میں کیسز کے فیصلے ہوسکتے ہیں۔

بقیہ 13

کہ ٹیچر اختیارات کا مقدمہ 13 جنوری کو 27 جنوری تک ملتوی کیا گیا تھا۔ انٹرا کورٹ اپیل میں ایڈیشنل رجسٹرار نے کہا کہ بعد میں ملنے والے دوسرے حکم نامے میں سماعت کی تاریخ تبدیل کردی گئی اور دوسرے حکم نامے میں سماعت کی 27 جنوری کی تاریخ کو 16 جنوری کردی گئی۔ انہوں نے کہا کہ 16 جنوری کو سماعت کے دوران ایک جج نے خود کو مذکورہ بینچ سے الگ کرلیا۔ ایڈیشنل رجسٹرار نے انٹرا کورٹ اپیل میں کہا کہ میرے خلاف شوکاز نوٹس واپس لیا جائے، مجھے اس معاملے میں قربانی کا بکرا بنایا گیا، ایک طرف مجھے عدالت نے شوکاز نوٹس جاری کیا تو دوسری طرف پریس ریلیز جاری کر کے مجھے او ایس ڈی بنا دیا گیا۔ اپیل میں انہوں نے موقف اپنایا کہ کہا گیا میری غلطی سے کیس ریگولر بنچ میں فکس ہوا، مجھے اس معاملے میں دوہری سزا دی گئی۔ شوکاز نوٹس جاری کرنے سے قبل مجھے وضاحت دینے کا موقع فراہم نہ کرنا سپریم کورٹ رولز 1980 کی خلاف ورزی ہے۔ مجھے شوکاز نوٹس جاری کرنے سے قبل پتہ تھا۔

Ahmed Hayat Lak
MD / CEO

As Pakistan undeservedly reels under the catastrophic impacts of global climate change, being the largest E&P company in the oil & gas sector in the country, OGDCL is fully alive to its responsibilities to steward the required response from the industry players to the impending disaster.

We understand that being an industry that relies solely on exploitation of natural resources, we have to conduct ourselves in a lot more prudent manner than we have been doing in the past. For the sake of our own survival, we have to respect and protect the biodiversity that sustains our existence on the planet earth.

This realization has propelled us into joining the ongoing pivotal global energy transition and we remain unwaveringly committed to navigate and capitalize on the transformative shift adeptly so that we continue to fulfill our responsibility to address the critical issues of social development and economic stability in a way that fosters sustainability and long-term value for all stakeholders. For fulfillment, we are adopting cutting-edge technologies to enhance energy efficiency and reduce carbon emissions; exploring carbon capture & storage and investment in renewable energy solutions to expand our portfolio.

We are proud to take the lead in adapting ESG model of measuring and reporting our environmental impacts, energy & water usage and waste generation. We have rolled out our ESG strategy 2025 and have released our first report to this effect.

Supporting and actively taking part in initiatives like 'Breathe Pakistan' is an expression of our ardent commitment to protecting our environment for sustainable livelihood for everyone.

Contributing to Climate Resilience of Pakistan

Climate change is real, so must be our response to the its looming threat. The ravages of climate change are no more distant either. We have witnessed them during the last two decades in the form of repeated floods, heat waves and smog laden cities where its hard even to breathe. We can't continue to ignore it as we have done in the past and let this phenomenon endanger our very existence. How the changing climate imperils our existence, can be realized by looking at the statistics of those factors which sustain us.

The World Bank Group's Country Climate and Development Report (CCDR) for Pakistan notes that the floods and heatwave of year 2022 have caused more than 1,700 deaths and displaced more than 8 million people. The damage to infrastructure, assets, crops, and livestock has also been massive, with more than $30 billion in damages and economic losses. The report concludes that the combined risks of extreme climate-related events, environmental degradation, and air pollution are projected to reduce Pakistan's GDP by at least 18 to 20% by 2050. According to estimates from the WHO Global Health Observatory, about 200 deaths per 100,000 populations are attributable to environmental factors in Pakistan. Pakistan's annual burden of disease due to outdoor air pollution accounts for 22,000 premature adult deaths and 163,432 disability-adjusted life years lost. The indoor pollution accounts for 40 million cases of acute respiratory infections and 28,000 deaths/year.

This scary scenario calls for a robust response to salvage our future. Being the largest E&P organization in Oil & Gas in the country, OGDCL has always taken the lead in initiatives that have critical importance in social and economic wellbeing of the society. As the nation's leading energy provider, we have a unique responsibility to address the critical issues of climate change, social development and economic stability in a way that fosters sustainability. The environmental challenges reinforce the urgency for all sectors, especially energy, to accelerate transition to low carbon future, providing an opportunity for innovation and growth. At OGDCL, we are deeply committed to this transition while recognizing the importance of balancing energy security and economic development.

Our Strategy is clear: enhance energy efficiency, adopt cutting-edge technologies to reduce emissions, explore carbon capture and storage technologies and renewable energy investments. In 2024, we took significant steps to identify emission sources, develop our GHG inventory, set emission reduction targets in coming years and explore low-carbon energy solutions to expand our portfolio.

Protecting the environment is at the core of our operations. Recognizing the ecological diversity and vulnerability of Pakistan's natural resources, we have made significant strides to measure our environmental impacts, energy & water use, waste generation and minimize our effects on biodiversity in our areas of operations. Our ESG strategy 2025 includes significant initiatives to pursue a flaring reduction program and methane leak detection systems which are expected to yield substantial improvement, reducing GHG emissions across our operations. Furthermore, we actively restore ecosystems through reforestation projects and collaborate with industry partners to promote responsible environmental practices in the E&P sector.

Our commitment to Corporate Social Responsibility is deeply embedded in our mission to contribute to Pakistan's sustainable development. We believe in creating shared value for the communities where we work. In 2024, we invested in a range of community development projects, focusing on improving access to quality education, healthcare services, clean water and infrastructure project that positively impacted the lives of communities across Pakistan, especially around our fields. Our partnerships with local organizations drive economic development, empower local businesses and provide vital services to underserved populations. We remain dedicated to making a positive and lasting impact on society through responsible corporate citizenship.

We believe that environmental degradation and subsequent perilous climate change can be averted by adopting a holistic approach whereby every segment of society must be included in the effort to alleviate poverty which would ultimately lead to a sustainable future.

PEOPLE PLANT PLANET

Our Sustainability Doctrine is Built Around These

BEING THE LARGEST IN E&P SECTOR WE ASSUME THE LARGER RESPONSIBILITY

We believe that without environmental sustainability, economic stability and social cohesion cannot be achieved. Therefore, we are continuously preparing our people to face the challenges of the impending climate change; adopting cutting-edge technologies that help us reduce carbon emissions, carbon capture & storage and have set our foot on the path to renewable energy solutions. Above all, we have rolled out ESG strategy 2025 that helps us measure & control our impact on environment thus contributing towards sustaining the planet.

Moving upward & forward with ESG

OIL & GAS DEVELOPMENT COMPANY LIMITED

www.ogdcl.com /ogdclofficial @ogdclofficial

پبلشر ایم گلزار نے فاسٹ میڈیا پرنٹرز سے چھپوا کر فورتھ فلور خلیج ٹاور 38 اے جیل روڈ لاہور سے شائع کیا' جوائنٹ ایڈیٹر: محبوب اے خان' ریذیڈنٹ ایڈیٹر جھنگ یوسف رضا بھٹی' ڈپٹی ایڈیٹر زین ملک' سینئر ایڈیٹر: ایم فہیم اکرم' ایڈیٹر انویسٹی گیشن: میاں مشتاق